الجواب بعون ملہم الصواب

(۱) فی نفسہ ویب سائٹ بنانا اور اس پر اشتہارات دینا اور اس پر کلک کرنا جائز ہو سکتا ہے بشرطیکہ:

(الف) ویب سائٹ اور اشتہار جائز درجہ میں ہوں۔

(ب) کچھ نہ کچھ اجرت پہلے سے طے شدہ ہو اور فریقین کو اس کا علم ہو۔

(ج) اس میں دھوکہ دہی کا عنصر نہ پایا جائے۔

اس تمہید کے بعد گزارش ہے کہ مولوی صاحب نے آپ کو جو بات بتائی وہ درست ہے نیز صورتِ مسئولہ میں کلک کا کام کرنے والوں کے لئے اشتہارات پر خود کلک کرنا یا اس مقصد کے لئے اپنا گروپ بنانا کمپنی سے طے شدہ معاہدہ کی خلاف ورزی کرنے اور کمپنی کو دھوکہ دینے پر مشتمل ہونے کی وجہ سے شرعاً ناجائز ہے اور اس طریقہ سے جو آمدنی حاصل ہوگی وہ بھی ناجائز آمدنی ہوگی؛ کیونکہ جو رقم حاصل ہوگی وہ کلک کرنے کا معاوضہ ہے جبکہ کمپنی کے ساتھ معاھدہ میں یہ بات طے ہے کہ کلک کرنے والا خود بھی ان اشتہارات پر کلک نہ کرے اور کسی دوسرے کو بھی کلک کرنے کا حکم نہ دے، بلکہ کوئی ایسا اشارہ بھی نہ کرے جس سے وہ اشتہارات پر کلک کرے لھذا اس معاہدہ کے بعد ان اشتہارات پر کلک کرنے کے لئے کلک کا کام کرنے والوں کا گروپ بنانا اور Chating کے ذریعہ ایک دوسرے کے اشتہارات پر کلک کرنے کے لئے کہنا کمپنی سے طے شدہ معاہدہ کی سراسر خلاف ورزی اور کمپنی کے ساتھ دھوکہ ہے، اس لئے صورتِ مسئولہ میں گروپ بنانا اور اس طریقے سے آمدنی حاصل کرنا ناجائز ہے۔

(۲) ناجائز ہے، تفصیل اوپر آچکی ہے۔

(۳) درست نہیں۔

(۴) جائز نہیں۔ ـــــــــــــــــــــــــ واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

۶ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۲/۱۲۹۷
مورخہ ۳۱/۹/۶

Scanned by CamScanner